٤١

فاسئلوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون ○ القرآن

پس تم اہل علم سے معلوم کر لیا کرو اگر تم کو علم نہ ہو۔

أوشحة الجيد

في إثبات التقليد

مع حاشیہ جدیدہ و تحقیقات مفیدہ

تصنیف

حضرت العلام مولانا محمد ظہیر احسن شوق نیموی رحمہ اللہ

تحقیق، تخریج و تحشیہ

محمد سلیمان قاسمی خوشحال پوری

خادم الدراسة والتحقیق شعبہ شیخ الہند اکیڈمی دار العلوم دیوبند

ناشر

شیخ الہند اکیڈمی دار العلوم دیوبند

زیر سرپرستی

حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی صاحب، دامت برکاتہم
مہتمم دارالعلوم دیوبند

زیر نگرانی

حضرت مولانا بدرالدین اجمل صاحب قاسمی، دامت برکاتہم
رکن مجلس شوریٰ دارالعلوم دیوبند

سلسلۂ مطبوعات شیخ الہند اکیڈمی دارالعلوم دیوبند (۷۱)

نام کتاب: أَوْشَحَةُ الْجِيدِ فِي إِثْبَاتِ التَّقْلِيدِ
مع حاشیۂ جدیدہ وتحقیقاتِ مفیدہ

تصنیف: حضرت العلّام مولانا محمد ظہیر احسن شوقؔ، نیموی رحمہٗ اللہ
صاحب آثار السنن

تحقیق وتحشیہ: محمد سلیمان قاسمی خوشحال پوری
خادم الدراسہ والتحقیق، شعبہ شیخ الہند اکیڈمی دارالعلوم دیوبند

صفحات: ۲۷۲ (دوسو بہتر)

سن اشاعت قدیم: ۱۳۰۸ھ۔ مطابق ۱۸۹۱ء

سن اشاعت جدید: جمادی الاولیٰ ۱۴۴۳ھ۔ مطابق دسمبر ۲۰۲۱ء

کمپوزنگ: محمد احمد گورکھپوری ایم اے

ملنے کا پتہ: مکتبہ دارالعلوم دیوبند ضلع سہارنپور یوپی، پن کوڈ: ۲۴۷۵۵۴

ناشر: شیخ الہند اکیڈمی دارالعلوم دیوبند

فہرست مضامین اوشحۃ الجید فی اثبات التقلید

باب دوم

پیش لفظ

حضرت اقدس مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی صاحب مدظلہ العالی

مہتمم وشیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم۔ امابعد

علامہ محمد ظہیر احسن شوق نیموی رحمہ اللہ (متوفی ۱۳۲۲ھ) کا شمار چودھویں صدی ہجری کے ان باکمال علماء ومصنفین میں ہوتا ہے، جن کی نظیر اپنے ہم عصروں میں خال خال ہی نظر آتی ہے۔ وہ ایک متبحر عالم دین، ماہر فقیہ، وسیع النظر محدث اور باکمال ادیب وشاعر تھے۔ انہوں نے محدث عصر حضرت مولانا عبدالحی فرنگی محلی کی خدمت میں لکھنؤ پہنچ کر علم حدیث میں خصوصی کمال حاصل کیا اور اویس زمانہ حضرت مولانا فضل رحمٰن گنج مرادآبادی رحمہ اللہ کی سرپرستی میں اصلاح باطن اور سلوک وطریقت کے منازل طے فرمائے۔

علامہ نے صرف چوالیس سال کی عمر پائی، اس کے باوجود انہوں نے حدیث، فقہ اور شعر وادب میں دسیوں وقیع تالیفات اپنی یادگار چھوڑیں۔ ان کی علمی تصانیف میں ''آثار السنن'' نے خاصی قبولیت اور شہرت حاصل کی، دارالعلوم دیوبند کے ''شعبۂ تحفظِ سنت'' اور بہت سے دیگر مدارس میں یہ کتاب داخل نصاب ہے، اس کتاب کا نام ماخذ اور مرجع کی حیثیت سے لیا جاتا ہے۔ شعر وادب میں ان کی مہارت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ، مولانا ابوالکلام آزاد رحمہ اللہ جیسے ادیبِ زمانہ اور شہزادہ مرزا زبیر الدین زبیر ''نبیرہ شاہ عالم گیر'' جیسے نامور شاعر نے بھی ان سے شرفِ تلمذ حاصل کیا تھا۔

''أوشحة الجيد فی إثبات التقليد'' اسی نابغۂ روزگار شخصیت، محقق یگانہ اور پختہ کار مصنف کے قلم کا شاہ کار ہے، اس کتاب میں شیخ نیموی نے فقہ اسلامی کی اہمیت، مذاہب اربعہ میں فقہ حنفی کا امتیاز اور مسئلہ تقلید پر نہایت جامع اور مدلل انداز میں سیر حاصل کلام فرمایا ہے کتاب کی سطر سطر سے مصنف علیہ الرحمہ کی علمی عبقریت اور مہارت مترشح ہوتی ہے ''اوشحة الجيد'' کا پہلا نسخہ ۱۳۰۸ھ، مطابق ۱۸۹۱ء میں قومی پریس لکھنؤ سے طبع ہوا تھا، جو قدیم طرز کتابت وطباعت کی وجہ سے عصر حاضر کے ذوق ومزاج سے ہم آہنگ نہیں تھا؛ جب کہ موضوع اور مشمولات کے لحاظ سے اس کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی۔

مجلسِ شوریٰ منعقدہ: ماہ صفر ۱۴۴۰ھ میں، اس وقت ''شیخ الہند اکیڈمی'' کے نگراں حضرت مولانا محمد سلمان صاحب بجنوری، استاذ دارالعلوم دیوبند کی طرف سے علامہ شوقؔ نیموی کے فقہی رسائل کو دورِ حاضر کے معیار کے مطابق تحقیق وتحشیہ کے ساتھ جدید طرز میں شائع کرنے کی سفارشی تجویز پیش کی گئی، ارکان مجلس نے اس کو بہ نظر تحسین دیکھا اور منظوری دیدی اور پھر یہ کام مولانا محمد سلیمان قاسمی - جو شیخ الہند اکیڈمی میں داخل طلبہ کی تعلیم وتدریب کا کام انجام دیتے ہیں- کے سپرد کردیا گیا۔ انھوں نے اس سلسلے کی پہلی کڑی "أوشحة الجید فی إثبات التقلید" کو تحقیق وتحشیہ، پیراگراف وعناوین اور رموز کتابت وغیرہ جملہ مراحل سے گذار کر ازسرنو مرتب کرکے تیار کردیا۔

یہ امر بھی باعث اطمینان ہے کہ مرتب کی تحریر کے مطابق یہ کام انہوں نے دارالعلوم دیوبند کے سابق صدرالمدرسین وشیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب پالن پوری رحمۂ اللہ کی نگرانی اور ان کے رہنما خطوط کی روشنی میں انجام دیا ہے۔ اور دارالعلوم دیوبند کے موقر استاد حضرت مولانا عبداللہ معروفی نے اس پر نظر ثانی فرمائی اور پھر ان کے مشوروں کی روشنی میں کتاب کو حرف آخر کی شکل دی گئی۔ اس دوران شیخ الہند اکیڈمی کی نگرانی کے فرائض جناب مولانا عمران اللہ قاسمی انجام دیتے رہے اور شعبہ کے کارکن مولانا اسعد اللہ بھی دلچسپی سے اکیڈمی کے امور کی انجام دہی میں مصروف رہتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کی مساعی جمیلہ کو قبول فرمائے۔

مقام شکر ہے کہ اب یہ کتاب حسب تجویز مجلس شوریٰ منعقدہ: ماہ صفر ۱۴۴۲ھ شیخ الہند اکیڈمی سے سلسلہ اشاعت نمبر (۱۷) کے بہ طور شائع کی جارہی ہے۔

دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی اشاعت کو مفید بنائے اور شیخ الہند اکیڈمی کی علمی وتحقیقی خدمات کا دائرہ وسیع سے وسیع تر فرمائے۔ آمین۔

(حضرت مولانا مفتی) ابوالقاسم نعمانی (صاحب)

مہتمم دارالعلوم دیوبند

۲۰/ذی الحجہ ۱۴۴۲ھ، مطابق ۳۱/جولائی ۲۰۲۱ء شنبہ